GBTI

جی بی ٹی آئی اور واپڈا کا مشترکہ

خبرنامہ

اشاعت جون 2026، شمارہ نمبر 115

پاکستان غربت مکاؤ فنڈ (PPAF) کے تعاون سے گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول (GGHS)، ملک پورہ، ایبٹ آباد میں عالمی یومِ ماحولیات 2026ء کا پُر جوش انداز میں انعقاد کیا گیا

جون 2026 تک کی کارکردگی پر اِک نظر

3,730
کُل دیہی تنظیمات 61 فیصد خواتین

64,346
کُل ممبر افراد

30,681
متاثرین کو زمین کی ادائیگیاں ہو چکی ہیں

(97%)4,411.55
ملین روپے متاثرین کو ادا کر دیے گئے

27.71
ملین روپے 1,312 افراد کو بذریعہ تنظیمات کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ سے دیے گئے

305,403
خواتین شعبہ سماجی خدمات وصنف سے مستفید ہو چکی ہیں

184,142
افراد کو ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کی گئی

821
تعمیراتی منصوبہ جات مکمل کیے گئے جن سے 32,974 گھرانے مستفید ہوئے

49,730
کُل منظم گھرانے

124
کُل گاؤں کی سطح کی تنظیمات

16
کُل یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات

39,599
افراد کو تربیتیں دی گئیں جن میں 75 فیصد خواتین شامل ہیں

346,328
افراد زراعت، مرغبانی اور مال مویشی کے مختلف شعبہ جات میں مستفید ہو چکے ہیں

299.161
ملین روپے قرضے کے پروگرام میں بقایا پورٹ فولیو ہے

6.625
ارب روپے 220,581 افراد کو قرض کی مد میں دیے جا چکے ہیں

فہرست

سوشل موبلائزیشن	2	کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ	10
پروگرام "اپنی مدد آپ"	4	شعبہ تعمیرات وترقی ٹیکنالوجی	13
متاثرین معاونتی سیل	5	شعبہ دیہی قرضہ جات	13
شعبہ ترقی انسانی وسائل	6	شعبہ ترقی قدرتی وسائل	15
شعبہ سماجی خدمات وصنف	6	منصوبہ جات	16
بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت	8	معاہدہ معاون فاؤنڈیشن	19
بلاسود قرضے کا پروگرام	10		

پہلا مکالمہ۔۔۔۔شیر قلعہ 1982

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پائیدار ترقی کے سترہویں سالانہ اجلاس (2009) سے خطاب کرتے ہوئے

انتساب

جناب شعیب سلطان خان کی
زندگی پر لکھی گئی کتاب "
عہدساز" جو کہ اردہ ترجمہ ہے کتاب
"Man in the Hat" کا..
مصنف کا نام ہے
نوئل کاسنز۔۔۔

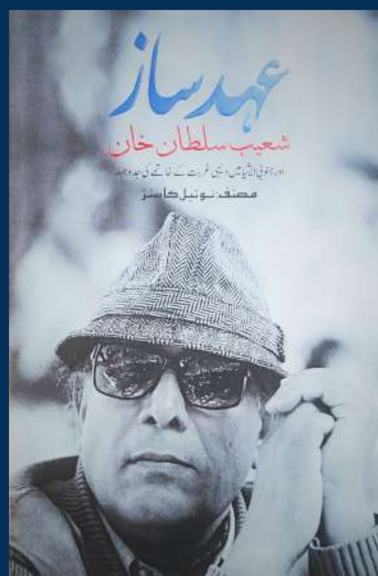

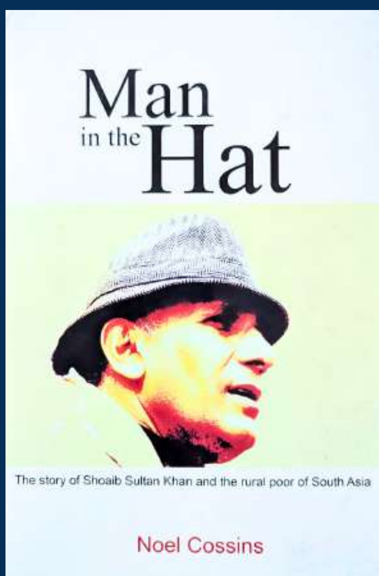

تھائی لینڈ میں مستعمل دیہی محاورہ: "سورج کی طرف پشت، زمین کی طرف منہ "کا شمار ان پُر مغز کہاوتوں میں ہوتا ہے جن میں عمومی سچائی پنہاں ہے۔۔۔۔ اپنی زندگی میں عمومی وقت جنوبی ایشیا کے غریب کسان ہل یا کدال پر جھکے کام کرتے ہیں۔ ہل چلاتے، بیج بوتے، جڑی بوٹیاں نکالتے یا فصل کاٹتے ہوئے ان کی پشت سورج کی طرف جب کہ منہ زمین کی طرف رہتا ہے۔

اس کتاب کا انتساب جنوبی ایشیا کے لاکھوں غریب کاشتکار خاندانوں کے نام کرتا ہوں جن کی زندگیوں کو ایک شخص نے بدل دیا، وہ شخص جس کا نام شعیب سلطان خان ہے اور لاکھوں مزید افراد کے نام جن کی زندگیاں ابھی تبدیلی کی منتظر ہیں۔ اُن میں بہتری نہیں آئی، اور جو ابھی تک غریب کاشتکار ہیں۔

مصنف: نوئل کاسنز

تعارف

جی بی ٹی آئی واپڈا کے مالی تعاون سے متاثرین کے لئے قائم کیے جانے والا ایک آزاد، خود مختار اور غیر سرکاری ادارہ ہے۔ جی بی ٹی آئی 1995 میں زیر شق نمبر 42 کمپنیز آرڈیننس 1984 (کمپنیز ایکٹ 2017) کے تحت سیکورٹی اینڈ ایکسچینج کمیشن آف (SECP) پاکستان سے رجسٹرڈ ہوا۔ جی بی ٹی آئی ایس ای سی پی کا جاری کردہ نان بینکنگ مائیکرو فنانس کمپنیز کا لائسنس بھی رکھتا ہے جسکے تحت چھوٹے قرضہ جات کا پروگرام چلایا جاتا ہے۔ 1995 سے غازی سے لے کر بروتھا کے مقام تک تین اضلاع یعنی صوابی، ہری پور اور اٹک میں غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متاثرہ اٹھارہ یونین کونسلوں کے دیہاتوں میں کام شروع کیا۔ بعد ازاں اس کے دائرہ کار کو متاثرہ دیہاتوں اور ان کی داخلی ڈھوکوں سے آگے بڑھاتے ہوئے بائیس یونین کونسلوں تک پھیلا دیا گیا۔ ی جی بی ٹی آئی غازی بروتھا ائیڈرو پاور پراجیکٹ سے متعلقہ امور میں متاثرین کو درپیش جائز مسائل کے حل کے لئے ان کے وکیل کی حیثیت سے تعاون کرتا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام کرتا ہے۔ متاثرہ یونین کونسلوں میں رہنے والا ہر فرد جو اپنے گھرانے کی آمدنی میں اضافہ یا گلی / محلہ / گاؤں / علاقہ کی تعمیر وترقی کے لئے کوئی تعمیری منصوبہ اپنے ذہن میں رکھتا ہو اور اسے عملی جامہ پہنانے کے لئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے کا مستحکم ارادہ رکھتا ہو ادارہ کے پروگرام سے استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔ ادارہ جی بی ٹی آئی دیگر دیہی ترقیاتی پروگراموں کی طرح مختلف شعبہ جات میں اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے تا کہ لوگوں کے معیار زندگی کو بہتر سے بہتر کیا جاسکے۔

سوشل موبلائزیشن

اس شعبے کا بنیادی مقصد لوگوں کو منظم کرنا، ان کی صلاحیتوں کو بڑھانا اور تشکیل سرمایہ میں ان کے مدد کرنے کے علاوہ دیگر اداروں تک ان کی رسائی کو ممکن بنانا شامل ہے تا کہ ترقی کے لئے خود انحصاری کے فلسفہ کو فروغ دیا جاسکے۔ جی بی ٹی آئی کے قیام کا بنیادی مقصد غازی بروتھا کی متاثرہ آبادی کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ تا کہ لوگ اپنے مسائل کے حل کے لئے موجود وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اب تک ادارہ 49,730 گھرانوں کو 3,730 محلے کی سطح کی تنظیمات Community Organisations-COs میں منظم کر چکا ہے۔ جن میں 1,436 مردانہ اور 2,294 خواتین تنظیمات شامل ہیں اور اِن گھرانوں کی نمائندگی 124 گاوں کی سطح کی نظیمات Village Organisations -VOs کر رہی ہیں۔ علاوہ ازیں جی بی ٹی آئی کے پروگرام ایریا میں 16 یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات Local Support Organisations -LSOs بھی تشکیل دی گئیں ہیں جو ہر گاوں کی نمائندگی کرتے ہوئے مختلف اداروں سے رابطہ کاری کے ذریعے ترقی کے عمل کو آگے بڑھا رہی ہیں۔ اِن منظم گھرانوں نے اپنے موجودہ وسائل سے بچت کرتے ہوئے 40,201,000 روپے جمع کر کے مختلف بینکوں میں تنظیمات کے اکاونٹس میں جمع کروا رکھے ہیں، اور ترقیاتی کاموں میں اپنی مدد آپ کے تحت حصہ ڈالتے ہیں۔

ہمارا مقصد غازی بروتھا ہائیڈرو پاور پروجیکٹ (جی بی ایچ پی) کے متاثرین کو بالواسطہ اور بلاواسطہ اپنی تنظیموں کی شکل میں منظم کرنا ہے۔ تا کہ پائیدار ترقی اور غربت میں کمی کے لیے تہظیمات کے اداروں اور ان کے کارکنوں کو حکومت اور نجی ترقیاتی اداروں سے تسلیم کروایا جاسکے۔

تعلیم بالغاں کے مراکز

غازی بروٹھاترقیاتی ادارہ(GBTI)نے نیشنل کمیشن فار ہیومن ڈیولپمنٹ(NCHD)کے تعاون سے دیہات مونگی والی اور بروٹھہ میں دو بالغ خواندگی مراکز کامیابی سے قائم کیے، جن کا مقصد دیہی خواتین میں بنیادی تعلیم اور تاحیات سیکھنے(Lifelong Learning)کے فروغ کو یقینی بنانا تھا۔ کلاسوں کے آغاز سے قبل مقررہ معلمہ کو بالغ تعلیم کے مؤثر طریقۂ تدریس اور سیکھنے والے پر مبنی(Learner-Centred)تدریسی انداز پر جامع تربیت اور رہنمائی فراہم کی گئی۔ تعلیمی عمل کو مؤثر بنانے کے لیے درسی کتب اور دیگر تعلیمی مواد بھی مہیا کیا گیا۔ ان مراکز میں مجموعی طور پر 40 خواتین نے داخلہ لیا اور کامیابی کے ساتھ خواندگی کا کورس مکمل کیا۔ اس اقدام کو مقامی برادری نے بھرپور پذیرائی دی، جس کے نتیجے میں نہ صرف شرحِ خواندگی میں بہتری آئی بلکہ خواتین کو بااختیار بنانے اور نچلی سطح پر معیاری تعلیمی مواقع تک رسائی کو بھی فروغ ملا۔

پروگرام "اپنی مدد آپ"

بلاسود قرض کے پروگرام کو وسعت دینے، اس کے حجم اور معیار کو برقرار رکھنے کیلئے ضرورت اس امر کی تھی کہ لوگوں کو محلے اور گاؤں کی سطح پر منظم کیا جائے جو کہ سماجی ضمانت کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں میں شرکت کریں۔ لیکن اس اہم کام کیلئے کسی قسم کی مالی معاونت نہ تھی جبکہ قرضہ پروگرام کا تجربہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسے پروگرام قدرتی اور انسانی نقصانات کیلئے بہت زیادہ حساس ہوتے ہیں مختلف سرگرمیوں اور پروگرام ایسے ہیں جن ذریعے خطرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ لہٰذا ایک نئے پروگرام "اپنی مدد آپ" کو تشکیل دیا گیا۔ جس کے ذریعے لوگوں میں آگاہی پیدا کی گئی کہ وہ منظم ہو کر اپنی بچت کے ذریعے ترقیاتی کاموں کا آغاز کریں تاکہ دوسرے سرکاری و غیر سرکاری ادارے بھی انکی معاونت کرنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ پہلے مرحلے میں PPAF کے تعاون سے سرحد رورل سپورٹ پروگرام کی تشکیل شدہ تنظیمات اور تربیت یافتہ فعال کارکنان سے رابطہ کیا گیا اور ان تنظیمات کو فعال کرنے کے ساتھ ساتھ نئی تنظیمات کی تشکیل بھی عمل میں لائی گئیں۔ ممبران و مخیر حضرات سے بچت/ترقیاتی کاموں کے لیے شراکتی حصہ لیا گیا تاکہ انکی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے غریب گھرانوں کی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے اور انھیں ترقیاتی عمل میں شامل کیا جاسکے۔ اس ضمن میں درج ذیل سرگرمیاں عمل میں لائی جارہی ہیں؛

- گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروانا تاکہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جاسکے۔
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے مفت طبّی معائنہ کیمپ کا انعقاد و آگاہی مہم منعقد کروانا۔
- تین سے پانچ سال تک کے بچوں کیلئے ابتدائی تعلیم و تربیت سنٹرز قائم کرنا۔
- ماحول کو صاف اور خوشگوار بنانے کیلئے پھلدار اور سایہ دار پودے فراہم کرنا۔
- میڈیکل سپورٹ فنڈ کی سہولت فراہم کرنا تاکہ 20,000 روپے تک کا مفت علاج کروایا جاسکے۔
- گھریلو سطح پر سبزیات کے بیج فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ کچن گارڈننگ کی تربیت دینا۔
- ہنر کو فروغ دینے کیلئے نوجوانوں کی ووکیشنل و ٹیکنکل تربیتی کورسز کروانا۔
- گھر کی آمدن میں اضافے کیلئے بلاسود قرض کی فراہمی۔
- جانوروں/مرغیوں کے لئے مفت طبّی سہولت کا اہتمام اور کسانوں کے لئے آگاہی ورکشاپ کا بھی اہتمام کرنا۔

متاثرین کو زمینوں کے معاوضے کی رقم کا چیک دیا جا رہا ہے

متاثرین کے ساتھ عدالت سے باہر تصفیہ کیلئے میٹنگ کی جا رہی ہے

متاثرین معاونتی سیل

اس شعبے کا بنیادی مقصد متاثرین کو معاونت دینا ہے اور ایک وکیل کی حیثیت سے تعاون کرنا ہے جس میں متاثرین کو زمینوں کی بروقت ادائیگی شامل ہے نیز شراکت کی بنیاد پر دیہی تنظیمات سے مل کر متاثرہ دیہاتوں میں ایک جامع ترقیاتی منصوبہ کو عملی شکل دینے کا کام شامل ہے۔ غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ نے اپنے مینڈیٹ کے مطابق ایک طرف متاثرین کو ان کے جائز حقوق دلوانے اور پراجیکٹ کی بروقت سہل تکمیل میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے۔ دوسری طرف مقامی آبادی کی شرکت اور واپڈا کی طرف سے مالی معاونت کے ذریعے علاقائی ترقی میں بھی اپنا موثر کردار ادا کیا ہے۔ اس منصوبے کے لئے 85,171.02 کنال زمین حاصل کی گئی تھی جسکی ادائیگی کو جی بی ٹی آئی نے یقینی بناتے ہوئے اب تک 30،681 تاثرین کو 4,411.55 ملین روپے ادا کروا چکا ہے جو کہ کل ایوارڈ رقم کا 97٪ بنتا ہے۔ متاثرین معاونتی سیل پنجاب اکے متاثرین کا اہم مسئلہ نہر کے کناروں کی بقیہ زمین سپائل بنکس کی فروخت کے حوالے سے۔ جی بی ایچ پی واپڈا کے ساتھ مل کر کوشش کر رہا ہے تا کہ پنجاب میں سپائل بنکس کی فروخت کا عمل جلد از جلد شروع کیا جائے مگر تاحال پنجاب بورڈ آف ریونیو کی طرف سے این او سی جاری نہیں کیا گیا جبکہ خیبر پختون خواہ میں تمام سپائل بنکس فروخت کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تاحال جن متاثرین کو ابھی تک پلاٹ نہیں الاٹ کیے گئے اس سلسلے میں بھی متاثرین معاونتی واپڈا کو متعدد بار بذریعہ خط آگاہ کر چکا ہے تا کہ متاثرین کو جلد از جلد پلاٹ الاٹ کیئے جا سکیں۔

Resettlement Claim Commission (RCC)

واپڈا اور ورلڈ بینک کی معاونت سے ایک غیر جانبدار کمیشن (RCC) فروری 2017 تا جولائی 2017 قائم کیا گیا تھا جس میں جی بی ٹی آئی بھی اس کمیٹی کا ممبر بنا، جبکہ پہلے مرحلے میں جی بی ٹی آئی شامل نہیں تھا۔ اس کمیشن کا مقصد جون 2010 تک عدالتوں میں زیرِ سماعت مقدمات برائے حصول اراضی غازی بروٹھا اور تربیلا ڈیم کے فریقین کو باہمی رضامندی سے عدالت سے باہر حل کرنا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی کے معاونت سے متاثرین کے ساتھ متعدد میٹنگ کی گئیں تا کہ عدالت سے باہر تصفیہ کیا جا سکے۔ اس ضمن میں دوسرے مرحلے میں جی بی ٹی آئی کی بھرپور معاونت اور کوششوں سے متاثرین کے ساتھ رابطے کیے گئے اور درخواستیں حاصل کی گئی، اس سلسلے میں 123 مقدمات کی سماعت کی گئی جن میں سے 84 فریقین کی باہمی رضا مندی سے فیصلے کیے گئے اور 39 مقدمات کے فیصلے نہیں ہو سکے۔ اب تک مندرجہ بالا 84 مقدمات میں سے 79 کو 27 کروڑ 93 لاکھ روپے کی ادائیگیاں ہو چکی ہیں۔ اس سال تیسرے مرحلے میں جی بی ٹی آئی کو 222 مقدمات کی تفصیل حاصل میں ہوئی ہے اور اس ضمن متاثرین کے ساتھ 69 میٹنگز کی گئی ہیں جن میں سے 67 درخواستیں وصول کی گئیں ہیں۔

SSK(شعیب سلطان خان) ریسورس سینٹر

خواتین کو ٹیکنیکل ٹریننگ کورس برائے ہاتھ سے اڈے پر کڑھائی کا کام سکھایا جارہا ہے

خواتین کو ٹیکنیکل ٹریننگ کورس برائے سلائی وڈیزائننگ کروایا جارہا ہے

شعبہ ترقی انسانی وسائل

اس شعبے کا بنیادی مقصد پروگرام ایریا میں مرد وخواتین کی استعداد کار کو بڑھانا ہے تا کہ لوگ اپنی صلاحتوں کو بروُے کار لاتے ہوئے اپنے ذرائع آمدن میں اضافہ کر سکیں۔ اب تک اس شعبہ نے کُل 39,197 افراد جن میں 75 فیصد خواتین شامل ہیں کو مختلف تربیتیں فراہم کی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔ تنظیمات کے 5,688 عہدیداران جن میں 59 فیصد خواتین شامل ہیں کو قائدانہ و انتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں تا کہ تنظیمی امور کو بہتر طریقے سے سرانجام دیا جاسکے۔
6,886 افراد جن میں 62٪ خواتین شامل ہیں کو فنی و تکنیکی صلاحیتیں بڑھانے کے کورسز کروائے گئے یں تا کہ ان صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنی آمدن میں اضافہ کیا جاسکے ان کورسز میں خواتین کیلئے بیوٹیشن، سلائی کڑھائی، بیڈ شیٹ اور کمپیوٹر کے کورسز اور مردوں میں ہیوی مشینری، پلمبنگ، الیکٹریشن، آٹو الیکٹریشن اور سول سروئیر کے کورسز نمایاں ہیں۔ گھریلو سطح پر اخراجات میں کمی لانے کے کورسز میں ادارہ 21,494 افراد جن
میں 90٪ خواتین شامل ہیں کو تربیت دے چکا ہے جس میں موم بتیاں بنانا، دوپٹہ رنگائی، چٹنی و اچار بنانا اور سرف بنانے کے کورسز نمایاں ہیں۔ اس شعبہ میں یکم جولائی 2025 سے جون 2026 تک کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں؛

- 25 گھریلو سطح پر چھوٹے تربیتی کورسز کروائے گئے تا کہ اخراجات میں نمایاں کمی لائی جاسکے جن سے 838 خواتین مستفید ہوئیں۔
- 105 تنظیم کے عہدیداران کو قائدانہ و انتظامی صلاحیتوں کی تربیتیں دی گئیں۔
- 48 تنظیم کے عہدیداران نے سالانہ کانفرنس میں شرکت کی جس میں اُن سے حکومت کے اداروں کے سالانہ منصوبہ جات کے بارے میں تفصیلا آگاہ کیا گیا۔
- 40 گورنمنٹ ٹیچرز آفات سے نمٹنے اور ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کی تربیت فراہم کی گئی۔
- 45 ٹیچرز کو کیریئر کاونسلنگ پر تربیت فراہم کی گئی
- 11 لیڈی ہیلتھ ورکرز کو ٹیلی میڈیسن کارٹ کے استعمال پر تربیت دی گئی۔
- تینوں اضلاع اٹک، صوابی اور ایبٹ آباد میں مختلف اداروں کے ساتھ میٹنگز کی گئی تا کہ تنظیموں کے ساتھ رابطہ کاری کو مزید مضبوط کیا جاسکے۔
- ہُنر کو فروغ دینے کیلئے 81 خواتین کو ٹیلرنگ اور ڈریس ڈیزائننگ کی تربیت دی گئی۔ اور 12 خواتین کو اڈہ پر دبکے کے کام پر تربیت دی گئی۔ علاوہ ازیں 04 خواتین کو کمپیوٹر کا کورس کروایا گیا۔
- 290 سٹاف ممبرز کو قرضہ جات کے پروگرام کے حوالے سے تربیت فراہم کی گئی۔
- 06 لڑکوں کو استاد / شاگرد تربیت پروگرام میں ٹیکنیکل ٹریننگ کروائی گئی۔

شعبہ سماجی خدمات و صنف

جی بی ٹی آئی نے صنفی اصلاحات کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ایسی پالیسی مرتب کی ہے جس کے ذریعے مرد وخواتین کے لئے یکساں مواقع کو یقینی بنایا جا سکے اور بلا تفریق مختلف سرگرمیوں کو عمل میں لایا جا سکے۔ شعبہ سماجی خدمات وصنف کے تحت مختلف سرگرمیوں کو قابل عمل بنانے میں ایسی تمام رکاوٹوں پر توجہ دی جائے جو مرد و خواتین کو اپنی صلاحیتیں بروئے کار لانے میں محدود کرتی ہیں اور مرد و خواتین کو تعلیم و صحت کے پروگراموں میں شریک ہونے سے محدود کرتی ہیں۔
اب تک اس شعبہ میں 305,403 مرد و خواتین تعلیم، صحت صنفی اور سماجی سرگرمیوں سے مستفید ہو چکے ہیں۔ جبکہ یکم جولائی 2025 سے جون 2026 تک کی اہم سرگرمیاں درج ذیل ہیں؛

- بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے حوالے سے 18 سینٹرز قائم کیے گئے جن میں بچوں کی تعداد 355 ہے.
- ماں بچے کی صحت کے حوالے سے 44 آگاہی مہم منعقد کی گئیں جن میں 2,663 خواتین نے شرکت کی۔
- 43 مفت طبی معائنہ کیمپس لگائے گئے جن سے 2,802 گھرانے مستفید ہوئے۔
- 8,788 لوگوں کو میڈیکل سپورٹ فنڈ میں رجسٹرڈ کیا اور 17 لوگوں میں علاج معالجے کی مد میں 125,000 روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔
- بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کے اساتذہ کیساتھ 04 میٹنگز کی گئیں تا کہ سکولوں کو بہتر طریقے سے چلایا جاسکے۔
- ECCE25 اساتذہ کے لیے 5 روزہ تربیت ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
- 04 گورنمنٹ سکولوں کو 17 کمپیوٹر دیے گئے۔ GGHS تھلی کوٹ کو 50 سکول کی کرسیاں دی گئیں۔
- GGES بہادر خان کو 48 سکول کی کرسیاں اور 06 میزیں دی گئیں۔

مفت ٹیلی میڈیسن ہیلتھ کلینک کا باقاعدہ افتتاح

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ(GBTI) نے تحصیل حضرو کے سب ہیلتھ سنٹر، بہادر خان میں مفت ٹیلی میڈیسن ہیلتھ کلینک کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ یہ کلینک ایک جدید ٹیلی میڈیسن کارٹ سے لیس ہے، جس میں جدید ڈیجیٹل طبّی آلات موجود ہیں، تاکہ دور دراز اور بنیادی سہولیات سے محروم علاقوں میں لوگوں کو معیاری طبّی سہولیات تک بہتر رسائی فراہم کی جاسکے۔ اس سہولت کا افتتاح ڈاکٹر اسد اسماعیل، چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO)، ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی(DHQ) اٹک نے کیا۔ انہوں نے اس اقدام کو سراہتے ہوئے ضلع کے دیگر سب ہیلتھ سنٹرز میں بھی ٹیلی میڈیسن کی سہولیات کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر ایک مفت طبّی کیمپ بھی منعقد کیا گیا، جس میں 100 سے زائد مریضوں کو طبّی معائنہ اور مشاورت فراہم کرنے کے ساتھ ضروری ادویات بھی مفت فراہم کی گئیں۔ تقریب میں جی بی ٹی آئی کے بورڈ ممبران جناب احسن خان اور کرنل انور خان نے بھی شرکت کی اور جی بی ٹی آئی کی ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ یہ اقدام ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے اشتراک سے نافذ کیا گیا ہے، جبکہ ماہر ڈاکٹرز سے طبّی مشاورت اور موبائل تشخیصی خدمات، بشمول ایکسرے کی سہولت، کی فراہمی میں Mercy Corps اور Rawal Foundation نے معاونت فراہم کی۔ یہ قدم دیہی اور پسماندہ آبادیوں کے لیے قابلِ رسائی، جدید، مؤثر اور پائیدار صحت کی سہولیات کو مضبوط بنانے کے لیے جی بی ٹی آئی کے عزم کا عملی اظہار ہے۔

بچوں کی ابتدائی تعلیم و تربیت کا پروگرام

بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے پروگرام کا مقصد جی بی ٹی ایچ پی سے متاثرہ علاقے میں تین سے پانچ سال کے بچوں کے 100 فیصد داخلے کو یقینی بنانا ہے۔اس پروگرام کے تحت ابتدائی طور پر 55 دیہی علاقے جہاں جی بی ٹی آئی کی تنظیمات ترقیاتی کاموں میں سرگرم عمل ہیں کا انتخاب کیا گیا۔اس سال 12 علاقوں کا انتخاب کیا گیاجہاں بچوں کی ابتدائی تعلیم وتربیت کے سنٹرز کھولے جائیں گئے۔فعال کارکنان کو ECE سینٹر کے قیام کے لئے دی گئی خدمات کے عوض اعزازیہ دیا جاتا ہے۔جی بی ٹی آئی اور فعال کارکن کے مابین معاہدہ دستخط کرنے کے بعد ادارے نے مقامی تنظیمات کے ساتھ ملکر ضلع اٹک، ہری پور،صوابی اور ایبٹ آباد میں کل ملاکر 53 سینٹرز قائم کئے گئے۔جن میں سے 40 سینٹرز فعال ہیں اور دیے گئے مینول کے مطابق اور بچوں کی تعلیم وتربیت میں اپنا کردار ادا کررہے ہیں۔ اسی سلسلے میں CRPs کی تعارفی ورکشاپ کا بھی انعقاد کیاجاتا ہے۔اس کے بعد 40 ٹیچرز کو ECE کورس سے متعلق چار روزہ تربیت دی گئی۔ان ECE40 سینٹرز میں دسمبر 2024 تک 564 بچوں نے داخلہ لیا۔ادارہ جی بی ٹی آئی کی طرف سے اِن سینٹرز میں بچوں کے لئے کھلونے، چارٹ، ٹیچرز کے لئے کرسی میز، بچوں کے بیٹھنے کے لئے قالین اور دیگر ضروری سامان فراہم کیا گیا جسکی مالیت 30,000 سے 90,000 فی سینٹر ہے۔

ابتدائی تعلیم و تربیت سینٹرز

1. وی ڈی اونور توپہ(24)
2. وی ڈی اوپنڈوال(24)
3. وی ڈی بروٹھا(09)
4. وی ڈی شمس آباد(13)
5. وی ڈی او ڈھوک حاجی احمد(13)
6. وی ڈی کامرہ(21)
7. وی ڈی کوٹھا(16)
8. وی ڈی اوجلو(14)
9. وی ڈی اوگلہ(18)
10. وی ڈی او اٹک خورد(15)
11. وی ڈی اوبھلانوالی(15)
12. وی ڈی چوناکری(18)
13. وی ڈی اومانسر(16)
14. وی ڈی اوملاں منصور(18)
15. وی ڈی بہادر خان(18)
16. وی ڈی اوموسیٰ(20)
17. وی ڈی اوڈھوک گاما(24)
18. وی ڈی اوپانڈک(28)
19. وی ڈی اودھکنیر(25)
20. وی ڈی اوفیروز بانڈہ(21)
21. وی ڈی اوصوابی(15)
22. وی ڈی اومرغز(25)
23. وی ڈی اوحویلیاں(25)
24. وی ڈی اوزائدہ(25)
25. وی ڈی اوگوہر آباد(15)
26. وی ڈی اورومیاں(15)
27. وی ڈی اوجابہ(15)
28. ای سی ای کسراں(17)GGPS
29. ای سی ای سری کوٹ(15)
30. وی ڈی اوسوجنڈہ(15)GGPS
31. ای سی ای باغ نیلاب(15)GGPS
32. ..ای سی ای دیدن(18)
33. ای سی ای سلطان پور(17)
34. ای سی ای غازی(15)GGPS
35. وی ڈی اوڈھیر(15)
36. ای سی ای بھائی بانڈہ(15)
37. وی ڈی اوپونٹیاں(14)
38. وی ڈی اونگارچیاں(26)
39. وی ڈی اوموڑا خلیفہ(30)
40. وی ڈی اومیرپور حسین(25)
41. وی ڈی او قاضی پور(22)
42. گورنمنٹ پرائمری سکول ڈھوک گامہ(29)
43. وی ڈی اوحسن پور(23)
44. GGPSبٹاکرہ(15)
45. ای سی ای بھروال(15)
46. ای سی ای جھانگڑہ(15)
47. ای سی ای میرا گجرات(17)
48. ای سی ای خالو(32)
49. ای سی ای کھوکھر میرا(15)
50. ای سی ای میرپور ایبٹ آباد(15)

گورنمنٹ کے زیر اہتمام دیے گئے ای سی ای سینٹرز

51. وی ڈی اوسُرگ(23)
52. وی ڈی اوچچی(28)
53. وی ڈی اوباغ نیلاب(11)
54. وی ڈی امدھروٹہ(11)
55. وی ڈی اوجتیال(15)

ECE سینٹر، کامرہ

ووکیشنل ٹریننگ سینٹر – ہنر مند خواتین کا پروگرام

غازی بروٹھہ ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے اپنے ووکیشنل ٹریننگ سینٹر کے ذریعے دوماہ پر مشتمل پیشہ ورانہ مہارتوں کی تربیتی پروگرام کامیابی سے منعقد کیا، جس سے رپورٹنگ مدت کے دوران 150 سے زائد خواتین مستفید ہوئیں۔ اس تربیت کے دوران شرکاء کو کٹنگ، سلائی، ڈرافٹنگ اور ملبوسات کی تیاری (گارمنٹس) کی عملی مہارتیں فراہم کی گئیں، تاکہ وہ خود روزگار اختیار کرنے اور آمدنی پیدا کرنے کے بہتر مواقع حاصل کر سکیں۔ تربیت مکمل ہونے پر شرکاء کی تعلیمی و عملی استعداد کا جائزہ لینے کے لیے ایک آزادانہ (External) تشخیصی عمل بھی منعقد کیا گیا، جس میں تربیت حاصل کرنے والی خواتین نے عملی مہارتوں اور پیشہ ورانہ علم کا تسلی بخش مظاہرہ کیا۔ اس پروگرام نے خواتین کو فنی مہارتوں سے آراستہ کرنے، ان کے معاشی مواقع میں اضافہ کرنے، خود انحصاری کو فروغ دینے اور پائیدار کمیونٹی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے خواتین کو بااختیار بنانے میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔

بلا سود قرضے کا پروگرام

جی بی ٹی آئی PPAF کی وساطت سے حکومت کے بلا سود قرضہ سکیم کے ذریعے تین اضلاع جن میں ضلع ہری, صوابی اور ایبٹ آباد شامل ہیں میں بلا سود قرض فراہم کر رہا ہے۔ اس سکیم کا بنیادی مقصد غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے بآسانی اور بلا سود قرض کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ اس سلسلے میں گاؤں میں غربت کی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ یہ سکیم 0-40 پاورٹی سکور کارڈ والے غریب گھرانوں کے لئے ہے لیکن ترجیحاً 0-23 سکور والے گھرانوں کی خواتین کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی ہر ماہ حکومت کے بلا سود قرضوں کی تقسیم چیک کی تقریبات منعقد کرتا ہے جن میں علاقے کی معتبر شخصیات کو مدعو کیا جاتا ہے تاکہ شفافیت کے عمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس سکیم کے تحت جون 2026 تک 48,065 گھرانوں کو مجموعی طور پر 1 ارب 64 کروڑ 59 لاکھ 23 ہزار روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.99 فیصد ہے۔

کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ

کمیونٹی انوسٹمنٹ فنڈ ایک ایسا فنڈ ہے جو کہ ادارے کی بنائی گئیں دیہی تنظیمات خود چلاتیں ہیں جس کے ذریعے غریب گھرانوں کو اپنی آمدن بڑھانے کے لیے بآسانی قرض کی سہولت دی جاتی ہے۔ اس فنڈ کی خاص بات یہ ہے کہ یہ صرف خواتین کے لیے ہے اور کسی ایسے کام کے لیے دیا جاتا ہے جس سے گھرانے کی ذرائع آمدن میں اضافہ ہو سکے۔ اس سے نہ صرف خواتین میں خود اعتمادی بڑھتی ہے بلکہ اُنکی صلاحیتوں میں بھی نکھار آتا ہے۔ دیہی تنظیمات کی سطح پر منظم خواتین تمام فیصلے خود کرتی ہیں جیسا کہ کس کو کتنا فنڈ دیا جائے اور کس مقصد کے لیے دیا جائے۔ اس سلسلے میں خواتین گاؤں میں میں غربت کی درجہ بندی کرتی ہیں جو کہ دراصل ایک سوالنامہ ہے جس میں گھرانے کی درست طریقے سے معلومات کا اندراج کیا جاتا ہے تاکہ سکور معلوم کیا جا سکے اور غریب ترین، غریب اور لاچار گھرانے کی نشاندہی کی جا سکے۔ گاؤں کے ہر گھرانے کی غربت کے لحاظ سے درجہ بندی کی جاتی ہے؛

- لاچار گھرانے 0-11
- غریب ترین گھرانے 12-18
- غریب گھرانے 13-23
- متوسط غریب گھرانے 24-40
- گھرانے جو غریب نہیں 41-100

یہ فنڈ 0-23 سکور کارڈ والے گھرانوں کو دیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں جی بی ٹی آئی نے وی ڈی او اور ایل ایس او کیلئے 75 لاکھ 28 ہزار روپے کا فنڈ مختص کیا تھا۔

دسمبر 2025 تک تنظیمات کے ذریعے 1,312 گھرانوں کو 2 کروڑ 77 لاکھ 1 ہزار روپے دے چکی ہیں اور یہ قابل واپسی قرض کی سہولت تقریباً تین سے چار مرتبہ گردش ہو چکی ہے۔

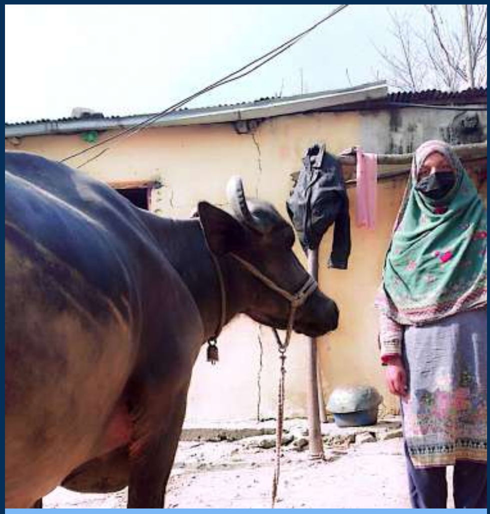

رابعہ نذیر، جو بلا سود قرض کی مستفید خاتون ہیں، ضلع ایبٹ آباد کی تحصیل حویلیاں کے گاؤں بھٹلاں والی میں بھینس پال کر اپنے گھرانے کی آمدنی میں نمایاں اضافہ کیا۔

بی بی راحیلہ، جو بلا سود قرض کی مستفید خاتون ہیں، ضلع ایبٹ آباد محلہ قلعہ نواں شہر میں نہ صرف سکول ٹیچر کے طور پر جاب کرتی ہے بلکہ خوبصورت ڈیکوریشن پیس بنا کر آن لائن فروخت کرتی ہے۔ اور اپنے خاندان کے لیے باعثِ فخر ہیں۔

زیاد اختر، جو بلا سود قرض کی مستفید خاتون ہیں، ضلع صوابی کی تحصیل ٹوپی کے گاؤں کوٹھا میں لیس اور سلائی کڑھائی کے سامان کی دکان کھول کر اپنے گھرانے کی آمدنی میں نمایاں اضافہ کیا اور اپنے گھر کا سہارا بنی۔

زیاد اختر ضلع صوابی، ایک باہمت خاتون

44 سالہ زیاد اختر، جو ضلع صوابی کی تحصیل ٹوپی، یونین کونسل کوٹہ کے گاؤں نوبت آباد کی رہائشی ہیں، ایک باہمت اور محنتی خاتون ہیں جو مالی مشکلات کے باوجود اپنے خاندان کی زندگی بہتر بنانے کے لیے پُرعزم رہیں۔ ان کی شادی ضیاء الرحمٰن سے ہوئی، جو سبزیوں کی ایک چھوٹی سی دکان چلاتے ہیں۔ محدود آمدنی کی وجہ سے گھر کے بنیادی اخراجات پورے کرنا بھی مشکل تھا۔ ان کے سات بچے ہیں، جن میں تین بیٹے اور چار بیٹیاں شامل ہیں۔ ان کا سب سے بڑا بیٹا، جس کی عمر 24 سال ہے، ایک قریبی کپڑے کی دکان پر بطور سیلز مین کام کر کے خاندان کی آمدنی میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔

زیاد اختر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کی مستفید بھی ہیں، جس کے تحت انہیں گھریلو ضروریات پوری کرنے کے لیے معمولی مالی معاونت حاصل ہوتی ہے۔ محدود وسائل کے باوجود وہ اپنے خاندان کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے اور مستقل ذریعۂ آمدن پیدا کرنے کے لیے پُرعزم رہیں۔ تاہم، لیس، کاسمٹکس اور خواتین کے استعمال کی دیگر اشیاء کی خرید و فروخت کا کاروبار شروع کرنے کے لیے درکار سرمایہ اور وسائل کی کمی ان کی راہ میں بڑی رکاوٹ تھی۔ ان کی زندگی میں مثبت تبدیلی اس وقت آئی جب غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) کی ٹیم نے ان کے علاقے کا دورہ کیا اور انہیں بلاسود قرضہ اسکیم کے بارے میں آگاہ کیا۔ جی بی ٹی آئی کی معاونت سے انہوں نے اپنے کاروباری منصوبے کے مطابق ایک مائیکرو انوسٹمنٹ پلان (MIP) تیار کیا۔ ان کے عزم اور صلاحیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انہوں نے مالی معاونت کے لیے درخواست دی۔ سماجی اور تکنیکی جانچ پڑتال کے بعد ان کی درخواست منظور کر لی گئی، اور انہیں 2018ء میں 50,000 روپے کا پہلا بلاسود قرض فراہم کیا گیا۔ انہوں نے اس رقم سے اپنا کاروبار شروع کیا، جو بتدریج ترقی کرتا گیا۔ مسلسل محنت اور لگن کے نتیجے میں وہ ماہانہ تقریباً 10,000 سے 15,000 روپے آمدنی حاصل کرنے لگیں۔ پہلا قرض کامیابی سے واپس کرنے کے بعد، وہ 2020ء میں اسلامی شریعہ سکیم "تجارت سرمایہ اسکیم" (TSS) کے تحت 50,000 روپے کے دوسرے قرض کی اہل قرار پائیں۔ اس قرض سے انہوں نے اپنے کاروبار کو وسعت دی اور مزید سامان اور خواتین کی آرائشی اشیاء خریدیں۔ ترقی کا یہ سفر جاری رہا، اور انہیں 2024ء میں 60,000 روپے کا تیسرا جبکہ 2025ء میں 80,000 روپے کا چوتھا بلاسود قرض بھی فراہم کیا گیا۔ اس تعاون نے ان کے کاروبار کو مستحکم کیا بلکہ ان کے خاندان کے معیارِ زندگی میں بھی نمایاں بہتری لائی۔ انہوں نے قرض کی رقم اور اپنی ذاتی بچت سے اپنے گھر کی مرمت و تزئین و آرائش کروائی اور اپنے بڑے بیٹے کی شادی کے اخراجات بھی پورے کیے، جو ان کی معاشی خود مختاری اور ترقی کے اہم سنگِ میل ہیں۔ وہ کمیونٹی کی ترقی کی سرگرمیوں، خصوصاً ماحولیاتی تحفظ اور شجرکاری مہمات میں بھرپور حصہ لیتی ہیں اور اپنے علاقے میں درخت لگانے کی مختلف سرگرمیوں میں اپنا کردار ادا کر چکی ہیں۔

اپنے سفر کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے زیاد اختر کہتی ہیں: "جی بی ٹی آئی اور پی پی اے ایف کی بروقت مالی معاونت اور مسلسل رہنمائی نے مجھے اپنے چھوٹے سے کاروبار کو ایک پائیدار ذریعۂ آمدن میں تبدیل کرنے کا موقع دیا، جس کے نتیجے میں اپنے خاندان کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے میں کامیاب ہوئی ہوں۔"

عالمی یومِ ماحولیات 2026ء

عالمی یومِ ماحولیات 2026ء گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول (GGHS) ملک پورہ، ایبٹ آباد میں پاکستان پاورٹی ایلیویایشن فنڈ (PPAF) کے تعاون سے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی محترمہ عائشہ سعید، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (گرلز) ایبٹ آباد تھیں، جبکہ طلبہ، اساتذہ، کمیونٹی ممبران اور GBTI کے نمائندگان نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران موسمیاتی تبدیلی کے موضوع پر آرٹ اور تقریری مقابلے، ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے ٹیبلو، آگاہی واک اور شجرکاری کی سرگرمیاں منعقد کی گئیں۔ اس موقع پر GBTI کے SPO، محمد عدنان انجم نے ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے آگاہی سیشن منعقد کیا، جس میں شجرکاری و جنگلات کی بحالی، ٹھوس فضلہ کا مؤثر انتظام، بارش کے پانی کا ذخیرہ، قابلِ تجدید و ماحول دوست توانائی کے ذرائع، آفات سے نمٹنے کی تیاری اور موسمیاتی لچک کے موضوعات پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ تقریب کا مقصد طلبہ اور کمیونٹی میں ماحولیاتی شعور اُجاگر کرنا اور موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات سے نمٹنے کے لیے اجتماعی اقدامات کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا۔ آخر میں مہمانِ خصوصی اور دیگر شرکاء نے شجرکاری مہم میں حصہ لیا، جو ایک صاف، سرسبز اور پائیدار مستقبل کے عزم کی علامت تھی۔

حفاظتی دیوار گورنمنٹ پرائمری سکول باغ نیلاب

شعبہ دیہی قرضہ جات

جی بی ٹی آئی نے دیہی رقیاتی منصوبوں میں غریب گھرانوں کی استعداد کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ نہائت آسان شرائط پر سرمایہ کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا ہے تا کہ گھریلو سطح پر آمدن کو بڑھایا جاسکے۔ اور لوگ بذریعہ کاروبار، زراعت اور مال مویشی اپنے معیار زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اس پروگرام کے تحت ادارے نے تنظیم کے ممبران کے لئے صحت و سوگ فنڈ بھی فراہم کر رکھا ہے تا کہ وہ اس سکیم کے تحت دی گئیں سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ اس شعبہ کے تحت مجموعی طور پر 220,581 افراد جن میں 90 فیصد خواتین شامل ہیں کو 6 ارب، 62 کروڑ، 56 لاکھ، 7 ہزار 950 روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی بروقت واپسی کی شرح 99٪ ہے۔

اسلامی تجارہ قرضہ سکیم

جی بی ٹی آئی اسلامی طریقہ کار کے مطابق بذریعہ تجارت سکیم ضلع اٹک، ہری پور، صوابی اور ایبٹ آباد میں قرض فراہم کر رہا ہے۔ اس سکیم کے تحت جولائی 2025 سے جون 2026 تک 6,127 گھرانوں کو 36 کروڑ 6 لاکھ اور 62 ہزار روپے قرض کی صورت میں فراہم کر چکا ہے۔ اس قرض کی واپسی کی شرح 99.99 فیصد ہے۔

شعبہ تعمیرات و ترقی ٹیکنالوجی

اس شعبہ کا مقصد تکنیکی و تعمیرات سے متعلق لوگوں کی رہنمائی کرنا اور ایسے اقدامات کرنا ہے جن کے ذریعے دیہی ترقیاتی منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ اس شعبہ کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں؛

- تعمیراتی منصوبوں کی شناخت کرنا اور انکی منصوبہ سازی، عمل درآمد اور نگرانی میں دیہی تنظیمات کو شامل کرنا۔
- دیہی تنظیمات کی صلاحیتوں کو بڑھانا۔
- مقامی وسائل کا مؤثر اور نتیجہ خیز استعمال کرنا۔
- دیہی تنظیمات کے احساس ملکیت اور ذمہ داری کو بڑھاتے ہوئے اجتماعی ترجیحات کا تعین کرنا۔
- لوگوں کے سرکاری اداروں اور ترقیاتی کاموں
- کے سلسلے میں مختلف اداروں سے روابط بڑھانا۔
- کم قیمت ٹیکنالوجی کو متعارف کروانا۔

اب تک شعبہ تعمیرات سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق جی بی ٹی آئی کے ساتھ رجسٹرڈ دیہی ترقیاتی تنظیمات کے ساتھ ملکر 821 منصوبوں کو خوش سلوبی اور کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا ہے جن میں؛ 78 پینے کے صاف پانی کی سکیمیں، 218 رابطہ سڑکوں کی تعمیر تا کہ کھیت سے منڈی تک کے سفر کو آسان بنایا جا سکے، 356 گلیوں و نالیوں کی پختگی اور نکاسی آب کے منصوبے، 10 ڈسپنسریوں کی تعمیر و آرائش، 52 سکولوں کی تعمیر و توسیع کے منصوبے، 46 حفاظتی دیواروں و بند کی تعمیر، 51 آبپاشی کے لئے پکے کھالوں اور ٹیوب ویلوں کی تعمیر اور 9 بائیو گیس پلانٹ نصب کرنے کے منصوبے شامل ہیں۔ ان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد علاقے کے متعدد گاؤں میں واضح بہتری کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ ان سکیموں میں مجموعی طور پر آنے والے اخراجات میں عموماً 80٪ ادارہ برداشت کرتا ہے جبکہ بقیہ 20٪ تنظیمات اپنی مدد آپ کے تحت خرچ کرتیں ہیں۔

تفصیل زیر تعمیر منصوبہ جات: جولائی 2025 تا جون 2026

منصوبہ جات	کل لاگت	جی بی ٹی آئی کا شراکتی حصہ	تنظیم کا شراکتی حصہ	محکمہ تعلیم کا حصہ	مستفید گھرانے
بہادر خان کی مرمت و بحالی	93,711	93,711	-	-	284
بروٹھا ڈسپنسری کی مرمت و بحالی	418,000	418,000	-	-	256
زچہ و بچہ سینٹر نورتوپہ کی مرمت و بحالی	131,700	131,700	-	-	166
حفاظتی دیوار گورنمنٹ پرائمری سکول باغ نیلاب	137,341	90,645	10,988	35,708	109

مفت ماہانہ ویٹرنری کیمپس: دیہی ذرائعِ معاش کو مضبوط بنانے کے لیے غازی بروٹھہ ترقیاتی ادارہ(GBTI) نے محکمہ لائیو اسٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ، اضلاع اٹک اور صوابی کے اشتراک سے بہادر خان، بروٹھہ اور گلہ ویٹرنری ڈسپنسریوں میں مفت ماہانہ ویٹرنری کیمپس کا آغاز کیا ہے۔ان کیمپس کے ذریعے مویشی پال حضرات کو جانوروں کا مفت معائنہ، علاج اور ویکسینیشن فراہم کرنے کے ساتھ بیماریوں سے بچاؤ، غذائیت اور بہتر دیکھ بھال کے حوالے سے آگاہی بھی دی جاتی ہے۔اس سرگرمی کا مقصد جانوروں کی صحت اور پیداوار بہتر بنانا اور دیہی خاندانوں کے پائیدار ذرائعِ معاش کو مضبوط کرنا ہے۔

کچن گارڈننگ کے حوالے سے آگاہی مہم؛گھریلو سطح پر سبزیوں کی پیداوار اور غذائی تحفظ کے فروغ کے لیے کچن گارڈننگ کے 05 آگاہی ورکشاپ منعقد کیے گئے۔ شرکاء کو زمین کی تیاری، موزوں جگہ اور معیاری بیج کا انتخاب، کاشت کے مناسب طریقوں، نامیاتی کھاد، حیاتیاتی کیڑوں سے بچاؤ اور آبپاشی کے مؤثر طریقوں کے بارے میں عملی رہنمائی فراہم کی گئی۔ان ورکشاپ کا مقصد گھرانوں میں تازہ، صحت مند اور کیمیکل سے پاک سبزیوں کی دستیابی کو فروغ دینا، غذائیت بہتر بنانا اور پائیدار کچن گارڈننگ کے ذریعے گھرانوں میں خود انحصاری کو مضبوط کرنا تھا۔

شعبہ ترقی قدرتی وسائل

ماحولیات اور سماج کا آپس میں بہت گہرا تعلق ہے۔ دیہی افراد کا معاش براہ راست مال مویشیوں، زراعت، باغبانی اور پولٹری پر منحصر ہوتا ہے۔ معاشرتی زندگی کا معیار قدرتی وسائل کو درست طریقوں سے استعمال کرنے میں ہی پوشیدہ ہے۔ اس شعبہ کا بنیادی مقصد ایسے اقدامات اور ماحول دوست سرگرمیاں کرنا ہے جن کے ذریعے قدرتی وسائل کا بہترین استعمال کیا جاسکے نیز یہ کہ موسمیاتی تبدیلی و موافقت کے طرز عمل میں دیہی ترقیاتی تنظیموں کو انکی ذمہ داریوں سے روشناس کروایا جاسکے۔ ان سرگرمیوں ویٹرنری کیمپس کا انعقاد، شجر کاری، منظور شدہ جدید بیج کا تعارف و فروغ، مال مویشی کے علاج معالجہ اور دیکھ بھال و پیداوار میں اضافہ، کچن گارڈننگ کے فروغ و ترغیب، یوم کاشت کاران، تجزیہ زمین، سپرے پمپس کی فراہمی، پولٹری فارمنگ کے علاوہ انگور کے باغات کے فروغ جیسے پروگرام شامل ہیں۔ اس شعبہ سے 346,328 افراد مختلف سرگرمیوں سے مستفید ہوئے ہیں. جن میں 720,934 سایہ دار و پھلدار پودوں کی فراہمی، 291,164 کلو گرام گندم اور سرسوں کے بیج کی فراہمی، کچن گارڈننگ کو فروغ دینے کیلئے 28,400 موسمی سبزیات کے پیکٹ کی فراہمی، 96,092 جانوروں کو حفاظتی ٹیکہ جات 86,579 جانوروں کو مفت طبی سہولت، ضلعی ادارے کے تعاون سے پروگرام ایریا میں 1,117,025 جانووروں کی ویکسین، 2,530 خواتین کسانوں کو جانوروں کی دیکھ بھال کی تربیت 231، 26 پولٹری سیٹ کی فراہمی، 11 انگور کے باغات اور 10 نرسریاں بنانے جیسی منصوبہ جات و سرگرمیاں سرفہرست ہیں۔

جانوروں کی بہتر نگہداشت کے لیے خواتین کسانوں کی آگاہی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا

گھریلو پولٹری فارمنگ کے ذریعے دیہی خاندانوں کو بااختیار بنانا

دیہی آبادی کے ذرائعِ معاش کو مضبوط بنانے اور گھرانوں میں غذائی تحفظ کو بہتر بنانے کی اپنی کاوشوں کے تحت غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے ضلع اٹک اور چکوال میں گھریلو پولٹری معاونتی پروگرام نافذ کیا۔ اس اقدام کے تحت کم آمدنی والے مستحق گھرانوں میں 150 سلور پولٹری سیٹ تقسیم کیے گئے، ہر سیٹ پانچ مرغیوں اور ایک مرغے پر مشتمل تھا۔ مجموعی طور پر 900 صحت مند، 12 ہفتے کی عمر کے پرندے مستحق خاندانوں کو 50 فیصد سے زائد رعایتی نرخ پر فراہم کیے گئے، جس سے انہیں پائیدار بنیادوں پر گھریلو پولٹری فارمنگ شروع کرنے اور اسے وسعت دینے کا موقع ملا۔ اس سرگرمی کا مقصد انڈوں اور پولٹری مصنوعات تک بہتر رسائی کے ذریعے گھرانوں کی غذائی ضروریات کو پورا کرنا اور کمزور دیہی خاندانوں کے لیے اضافی آمدنی کے مواقع پیدا کرنا ہے۔ غذائی تحفظ میں بہتری کے ساتھ ساتھ یہ سرگرمی چھوٹے پیمانے پر پولٹری فارمنگ کو پائیدار ذریعۂ معاش کے طور پر فروغ دے کر خود انحصاری کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔ اس طرح کے ذریعۂ معاش پر مبنی اقدامات کے ذریعے GBTI دیہی کمیونٹیز کو بااختیار بنانے، ان کے معاشی مواقع بڑھانے اور پائیدار سماجی و معاشی ترقی میں اپنا کردار مسلسل ادا کر رہا ہے۔

عالمی یومِ خواتین کی تقریب – بااختیار خواتین منصوبہ

8 مارچ 2026 کو غازی بروتھہ ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے ضلع ہری پور میں بااختیار خواتین منصوبہ کے تحت عالمی یومِ خواتین بھرپور انداز میں منایا۔ یہ منصوبہ پی ٹی سی ایل/یوفون اور پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کے مالی تعاون سے انسٹی ٹیوٹ آف رورل مینجمنٹ (IRM) کے اشتراک سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس تقریب میں خواتین شرکاء کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تقریب کا مقصد خواتین کو بااختیار بنانا، ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں شعور اجاگر کرنا اور پائیدار ترقی کے فروغ میں خواتین کے کردار کو نمایاں کرنا تھا۔ اس موقع پر شجرکاری مہم اور ماحولیات کے تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے آگاہی واک کا انعقاد کیا گیا۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے خواتین نے ماحول دوست طرزِ عمل اپنانے، قدرتی وسائل کے تحفظ اور سرسبز و شاداب ماحول کے فروغ کے عزم کا اظہار کیا۔ یہ تقریب اس حقیقت کی عکاس تھی کہ خواتین پائیدار کمیونٹی ترقی، ماحولیاتی ذمہ داری کے فروغ اور ایک سرسبز، محفوظ اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے والے معاشرے کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔

منصوبہ 1: بااختیار خواتین، دیہی خواتین کے لیے فنی و پیشہ ورانہ تربیت

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کے ساتھ چھ ماہ کی مدت، یعنی یکم جنوری 2026 سے 30 جون 2026 تک، خواتین کی فنی صلاحیتوں اور استعداد کار کو بہتر بنانے کے لیے مختلف اقدامات پر عمل درآمد کے سلسلے میں معاہدہ کیا۔ سماجی اور معاشی چیلنجز کے باعث خواتین کی صلاحیتیں اکثر پوری طرح بروئے کار نہیں آتیں۔ بااختیار خواتین منصوبہ (Ba-Ikhtiar Women Project)، جو پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF)، یوفون اور پی ٹی سی ایل گروپ کا مشترکہ اقدام ہے، نے اس خلا کو دور کرنے کے لیے ضلع ہری پور میں ایک اہم قدم اٹھایا، جس پر عمل درآمد میں غازی بروٹھہ ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے معاونت فراہم کی۔ اس منصوبے کے تحت 100 دیہی خواتین کی فنی اور پیشہ ورانہ تربیت گورنمنٹ ٹیکنکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (KTS)، ہری پور میں کامیابی سے مکمل کی گئی۔ تربیتی پروگرام میں عملی اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ ہنر پر توجہ دی گئی، تاکہ خواتین خود روزگار، کاروبار اور پائیدار آمدنی کے مواقع حاصل کر سکیں۔ فنی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے اور عملی تربیت فراہم کرنے کے ذریعے یہ اقدام خواتین کو اپنے ذرائع معاش بہتر بنانے، معاشی خود مختاری حاصل کرنے اور اپنے خاندانوں اور معاشروں کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔

گورنمنٹ ٹیکنکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (GTVTI)، ہری پور میں بااختیار خواتین منصوبہ کے تحت فنی و پیشہ ورانہ تربیت کی کامیاب تکمیل کے موقع پر تقسیمِ اسناد کی تقریب منعقد کی گئی۔ تقریب کا مقصد خواتین شرکاء کی جانب سے حاصل کردہ فنی و پیشہ ورانہ مہارتوں کا اعتراف کرنا اور خواتین کے معاشی استحکام اور خود مختاری کے فروغ میں منصوبے کی کامیابیوں کو اجاگر کرنا تھا۔ تقریب کی مہمانِ خصوصی ڈاکٹر شائستہ جدون، رکن قومی اسمبلی (MNA) تھیں۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ خواتین کو فنی تعلیم اور پیشہ ورانہ مہارتوں سے آراستہ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ ہنر مند خواتین نہ صرف اپنے خاندانوں کی معاشی خوشحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں بلکہ ملک کی مجموعی ترقی میں بھی نمایاں حصہ ڈالتی ہیں۔ انہوں نے GBTI، IRM، Ufone 4G، PTCL، PPAF اور گورنمنٹ ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، ہری پور کی مشترکہ کاوشوں کو سراہا اور امید ظاہر کی کہ خواتین کی فنی و پیشہ ورانہ تربیت کے لیے اس نوعیت کے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رکھے جائیں گے۔

اس موقع پر 100 خواتین شرکاء کو کامیابی سے فنی و پیشہ ورانہ تربیت مکمل کرنے کے اعتراف میں اسناد سے نوازا گیا۔ یہ اقدام خواتین کو ہنر مند بنانے، معاشی خود مختاری کے مواقع پیدا کرنے اور انہیں پائیدار ذریعۂ آمدن کے حصول کے قابل بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

منصوبہ 2: محفوظ پینے کے صاف پانی کی فراہمی و بحالی (RRDWSS) ضلع مانسہرہ

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے حال ہی میں پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کے ساتھ 18 ماہ کی مدت، یکم فروری 2026 سے 30 جولائی 2027 تک، ضلع مانسہرہ کے دیہی گھرانوں کی صحت میں بہتری، ان کی محرومی میں کمی اور معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے پائیدار، محفوظ اور قابلِ اعتماد پینے کے صاف پانی کی سہولیات تک رسائی فراہم کرنے کے سلسلے میں معاہدہ کیا ہے۔

RRDWSS منصوبے کے تحت ضلع مانسہرہ کے منتخب دیہی علاقوں میں صاف پینے کے پانی کی فراہمی کی مجموعی طور پر 10 اسکیمیں تعمیر یا بحال کی جائیں گی۔ اس اقدام سے تقریباً 2,000 گھرانے مستفید ہوں گے، جنھیں محفوظ اور صاف پینے کے پانی تک قابلِ اعتماد رسائی حاصل ہو گی۔ اس طرح یہ منصوبہ عوامی صحت میں بہتری اور علاقے میں بہتر معیارِ زندگی کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔

مدت کے دوران پیش رفت فروری 2026 تا جون 2026

*14 پروگرام/منصوبہ تعارفی اجلاس منعقد کیے گئے: کمیونٹی کی سطح پر منصوبے کے تعارفی اجلاس منعقد کیے گئے، جن کا مقصد منصوبے کے اہداف، طریقۂ کار، کمیونٹی کے کردار اور متوقع نتائج کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا تھا۔

*09 ولیج ڈویلپمنٹ آرگنائزیشنز (VDOs) تشکیل دی گئیں—168 اراکین:

*09 ولیج ڈویلپمنٹ آرگنائزیشنز تشکیل دی گئیں، جن میں مجموعی طور پر 168 کمیونٹی اراکین شامل ہیں۔ ان اداروں کے قیام کا مقصد مقامی سطح پر عوامی شمولیت، باہمی رابطہ کاری اور منصوبے کی سرگرمیوں کے پائیدار انتظام کو مضبوط بنانا ہے۔ ان تنظیموں کے ذریعے مقامی آبادی کی شمولیت، رابطہ کاری اور منصوبے کی پائیداری کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔

*09 سروے مکمل کیے گئے: منتخب کمیونٹیز میں بنیادی اور تکنیکی سروے کیے گئے تاکہ پانی کی ضروریات کا جائزہ لیا جا سکے، موزوں مقامات کی نشاندہی کی جا سکے اور مجوزہ صاف پانی کی اسکیموں کے لیے سماجی، معاشی اور جغرافیائی معلومات حاصل کی جا سکیں۔

*مجوزہ صاف پانی کی اسکیموں کے لیے مجموعی طور پر چار (04) منصوبہ جاتی تجاویز اور فزیبلٹی رپورٹس تیار کی گئی ہیں۔ ان میں سے تین (03) تجاویز تکنیکی جائزے اور منظوری کے لیے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کو جمع کرائی جا چکی ہیں، جبکہ ایک (01) تجویز تیاری کے مرحلے میں ہے۔ متعلقہ منصوبوں کی الیکٹریکل ریزسٹیویٹی سروے (ERS) رپورٹس جمع کرانے کے بعد دو (02) تجاویز منظور بھی ہو چکی ہیں۔

*جون 2026 کے دوران تمام مجوزہ مقامات پر مجموعی طور پر 10 الیکٹریکل ریزسٹیویٹی سروے (ERS) کامیابی سے مکمل کیے گئے۔ ان سرویز کا مقصد زیرِ زمین پانی کی دستیابی اور گنجائش کا جائزہ لینا اور صاف پانی کی فراہمی کی اسکیموں کی تنصیب کے لیے موزوں مقامات کی نشاندہی کرنا تھا۔

منصوبہ 3: پائیدار روزگار اور قدرتی وسائل کے انتظام کا منصوبہ - راجیاں، ضلع چکوال

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے حال ہی میں پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ (PPAF) کے ساتھ 12 ماہ کی مدت، یکم مئی 2026 سے 31 مئی 2027 تک، راجیاں، ضلع چکوال کی دیہی کمیونٹیز کی سماجی و معاشی بہبود اور موسمیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں ان کی استعدادِ کار بہتر بنانے کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت جامع، کمیونٹی کی قیادت میں اور پائیدار روزگار کے فروغ اور قدرتی وسائل کے مؤثر انتظام کے ذریعے دیہی آبادی کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔

مقصد: OGDC اور PPAF کے دیہی کمیونٹیز کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے مشترکہ عزم میں اپنا کردار ادا کرنا۔ اور گاؤں راجیان کی کمیونٹیز کو پائیدار ذرائعٔ معاش پیدا کرنے اور مقامی معاشی ترقی کو فروغ دینے کے قابل بنانا۔

فروری 2026 تا جون 2026 کے دوران پیش رفت؛

* کمیونٹی کی سطح پر پروگرام اور منصوبے کے چار (04) تعارفی اجلاس کامیابی سے منعقد کیے گئے۔ ان اجلاسوں کا مقصد کمیونٹی اراکین کو منصوبے کے اہداف، طریقۂ کار، متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے کردار و ذمہ داریوں اور متوقع نتائج سے آگاہ کرنا تھا۔ ان اجلاسوں میں مجموعی طور پر 237 افراد نے شرکت کی، جن میں 76 مرد اور 161 خواتین شامل تھیں۔ شرکاء کی بھرپور شرکت منصوبے میں کمیونٹی کی گہری دلچسپی اور فعال شمولیت کی عکاسی کرتی ہے۔

* کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے، مقامی سطح پر طرزِ حکمرانی کو مضبوط بنانے اور منصوبے کی سرگرمیوں کے مؤثر نفاذ اور پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے 18 اراکین پر مشتمل ایک (01) ولیج ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (VDO) تشکیل دی گئی۔

* مجموعی طور پر پانچ (05) کمیونٹی آرگنائزیشنز (COs) تشکیل دی گئیں، جن میں 101 کمیونٹی اراکین شامل ہیں۔ ان میں 13 مرد اور 88 خواتین شامل ہیں۔

یہ کمیونٹی ادارے شراکتی منصوبہ بندی، سرگرمیوں کے نفاذ، باہمی رابطہ کاری اور منصوبے کی سرگرمیوں کی طویل مدتی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔

* منصوبے کے تحت مقررہ تین (03) کمیونٹی ریسورس پرسنز/فعال کارکنان (CRPs) میں سے دو (02) CRPs کی نشاندہی کر کے انہیں باضابطہ طور پر ذمہ داریاں سونپی گئیں۔ ان کا کردار OGDCL، عملدرآمد کرنے والے ادارے اور مقامی کمیونٹیز کے درمیان رابطہ کاری کے لیے ایک مؤثر پل کا ہوگا۔ ان کے کردار، ذمہ داریوں اور تعیناتی کی شرائط پر مشتمل معاہدوں پر باقاعدہ دستخط کیے گئے۔

*گھریلو سطح پر پولٹری فارمنگ کے فروغ، گھرانوں میں غذائی ضروریات کو بہتر بنانے اور آمدنی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کے ذریعے روزگار کے مواقع کو مضبوط بنانے کے لیے 50 مستحق گھرانوں میں مجموعی طور پر 50 پولٹری یونٹس، جن میں 300 چوزے شامل تھے، تقسیم کیے گئے۔

*ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے، گھرانوں کی غذائی ضروریات میں بہتری لانے اور کمیونٹی کی سطح پر پائیدار شجر کاری کے طریقوں کو فروغ دینے کے لیے 108 گھرانوں میں 400 سے زائد جنگلاتی اور پھل دار پودے تقسیم کیے گئے۔

معاہدہ (MOU)مابین جی بی ٹی آئی اور معاون فاؤنڈیشن

11 مارچ 2024 کو، معاون فاؤنڈیشن اور غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ کے مابین ایک معاہدہ دستخط ہوا تھا جس کا مقصد ضلع اٹک میں 14 گورنمنٹ پرائمری اسکولوں کے تعلیمی معیار کو بڑھانا اور سکولوں کی ضروری سہولیات کو پورا کرنا تھا۔ باضابطہ تقریب میں ایڈمرل آصف سندیلا، چیئر مین معاون فاؤنڈیشن اور جی بی ٹی آئی کے چیف ایگزیکٹو آفیسر ملک فتح خان نے شرکت کی تھی۔ اور اس بات کا عہد کیا کہ ہم ایک ساتھ مل کر اٹک میں تعلیمی معیار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ سکولوں میں بنیادی سہولیات کو بھی پورا کریں گے جس میں اساتذہ کی ٹریننگ فرنیچر کی فراہمی، پینے کا صاف پانی، واش روم اور ضروری مرمت و تعمیر کے کام شامل ہیں۔

کارکردگی رپورٹ ماہ جون 2026 تک:

- 14 گورنمنٹ سکولوں کی سکول مینجمنٹ۔ کمیٹیوں کو پھر سے ایکٹو کیا گیا اور ان میں مزید ممبران شامل کیے گئے۔
- تمام 14 سکولوں میں شجر کاری مہم کرتے ہوئے 500 پودے لگائے گئے۔
- 06 سکولوں 163 کرسیاں بچوں کیلئے اور 08 سکولوں میں اساتذہ کے لیے 40 کرسیاں 08 میز فراہم کیے گئے ہیں۔
- 03 گورنمنٹ سکولوں میں 35 میز دیے گئے اور 03 سکولوں میں 07 سیٹ ECE کے لیے کرسیوں اور میزوں کی دیے گئے۔
- گورنمنٹ سکول ڈھوک کسراں، کوٹ نواب، سوجنڈہ اور باغ نیلاب کی چار دیواری تعمیر کروائی گئی۔
- 03 گورنمنٹ سکولوں میں بچیوں کے لیے علیحدہ واش روم بنائے گئے۔
- 03 سکولوں میں Adroid LED فراہم کی گئیں۔
- گورنمنٹ بوائز ہائی سکول سوجنڈہ میں Participatory Rural Development-Society کے تعاون سے واٹر فلٹریشن پلانٹ لگایا گیا۔
- تمام سکولوں میں وائٹ واش کے ساتھ ساتھ پینٹنگز بنائیں گئیں تاکہ سکولوں کو صفائی کے ساتھ خوبصورت بھی بنایا جاسکے۔
- 05 سکولوں میں شیلٹر رومز زیر تعمیر کیے گئے ہیں۔
- 03 ابتدائی تعلیم و تربیت مراکز کی ٹیچرز کی Online ٹریننگ کروائی گئی۔
- 02 ہائی سکولوں کی 14 اساتذہ کو Artificial Intelligence پر ٹریننگ دی گئی۔
- علاوہ ازیں تمام 14 سکولوں میں دروازوں اور کھڑکیوں کی مرمت کے ساتھ ساتھ ضروری کام جیسا کہ وائٹ بورڈ، کوڑے دان, واٹر کولر، واٹر فلٹر پلمبنگ اور بجلی کا کام بھی کروایا گیا ہے۔
- 05 سکولوں کو 17 کمپیوٹر فراہم کیے گئے تاکہ جدید طریقوں سے آئی ٹی کی تعلیم حاصل کی جاسکے۔
- 07 سکولوں کو ECE کٹس فراہم کی گئیں تاکہ ابتدائی تعلیم و تربیت کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

ٹیکسلا میوزیم کا تعلیمی دورہ — 18 مئی 2026

غازی بروتھا ترقیاتی ادارہ (GBTI) نے معاون فاؤنڈیشن (Moawin Foundation) کے اشتراک سے گورنمنٹ گرلز سکول سوجھندا، اٹک کی 60 طالبات کے لیے ٹیکسلا میوزیم کا ایک تعلیمی دورہ منعقد کیا۔ اس دورے کا مقصد قدیم گندھارا تہذیب سے متعلق معلومات اور مشاہدے کے مواقع فراہم کرتے ہوئے طالبات میں پاکستان کے شاندار تاریخی اور ثقافتی ورثے کے بارے میں آگاہی اور سمجھ بوجھ کو فروغ دینا تھا۔ دورے کے دوران طالبات نے مختلف آثارِ قدیمہ کے نوادرات، مجسمے اور تاریخی نمائشیں دیکھیں۔ میوزیم کے رہنماؤں نے طالبات کو گندھارا آرٹ، بدھ مت کے تاریخی و ثقافتی ورثے اور قدیم طرزِ زندگی کے بارے میں معلوماتی بریفنگ بھی دی۔ یہ دورہ طالبات کے لیے ایک دلچسپ اور مؤثر تعلیمی تجربہ ثابت ہوا، جس سے ان کے تاریخی علم میں وسعت پیدا ہوئی، کلاس روم سے باہر سیکھنے اور تحقیق کا جذبہ پروان چڑھا، اور ان کی علمی، تعلیمی اور ذاتی نشوونما میں مثبت کردار ادا ہوا۔

جی بی ٹی آئی بورڈ آف ڈائریکٹرز

احسن خان
سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر (GBTI)

سید آصف شاہ (چیئرپرسن)
سابق وفاقی سیکریٹری / ممبر FPSC

شعیب سلطان خان (سرپرست اعلیٰ)
چیئرپرسن (RSPN)

حامد علی خان
سابق وفاقی سیکریٹری

غزالہ صدیق
سوشل ایکٹوسٹ / ایڈوکیٹ

محمد شریف خان
سابق صوبائی پروگرام ڈائریکٹر (RSPN)

نسیم اختر
سوشل ایکٹوسٹ

فہیم احمد صدیقی
سابق بینک ایگزیکٹو

شاہین اختر
سوشل ایکٹوسٹ / ٹیچر

ملک فتح خان
چیف ایگزیکٹو آفیسر (GBTI)

جی بی ٹی آئی ایڈوائزرز

خالد محمد اللہ
سابق ممبر واٹر (WAPDA)

انور خان
کرنل ریٹائرڈ

راشد باجوہ
چیف ایگزیکٹو آفیسر (NRSP)

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو کم کرنے اور ان سے نبرد آزما ہونے کے لیے دیہی تنظیمات درج ذیل اقدامات کر سکتیں ہیں۔

Biogas Plants

بائیو گیس پلانٹس مویشیوں کے گوبر اور نامیاتی فضلے سے صاف توانائی اور قدرتی کھاد پیدا کرنے کا مؤثر ذریعہ ہیں۔ بائیو گیس کو گھریلو چولہوں میں استعمال کر کے لکڑی اور دیگر روایتی ایندھن پر انحصار کم کیا جا سکتا ہے۔ پلانٹ سے حاصل ہونے والا بائیو سلری ایک مفید نامیاتی کھاد ہے جو زمین کی زرخیزی بہتر بنانے میں مدد دیتی ہے۔ اس سے فضلے کا مؤثر استعمال، ماحولیاتی آلودگی میں کمی اور زرعی پیداوار میں بہتری ممکن ہے۔

Tree Plantation

درخت ہمارے ماحول کو صاف اور آلودگی سے پاک رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ درخت فضا میں آکسیجن کی مقدار بڑھاتے اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں۔ شجرکاری سے درجہ حرارت میں کمی، موسمیاتی تبدیلی کے اثرات میں کمی اور بارش کے نظام میں بہتری آتی ہے۔ درخت مٹی کے کٹاؤ کو روکتے اور پرندوں و دیگر جانداروں کے لیے قدرتی مسکن فراہم کرتے ہیں۔ آئیں، سرسبز اور صحت مند پاکستان کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

Renewable Energy

قابلِ تجدید توانائی جیسے شمسی، ہوا اور آبی توانائی صاف اور ماحول دوست توانائی کے اہم ذرائع ہیں۔ ان ذرائع کے استعمال سے فوسل فیول پر انحصار اور فضائی آلودگی میں کمی لائی جا سکتی ہے۔ شمسی توانائی خصوصاً دیہی علاقوں میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے کا مؤثر اور پائیدار ذریعہ ہے۔ قابلِ تجدید توانائی موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے اور قدرتی وسائل کے تحفظ میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صاف اور پائیدار مستقبل کے لیے قابلِ تجدید توانائی کے استعمال کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

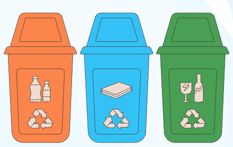

Solid Waste Management

سالڈ ویسٹ مینجمنٹ صاف، صحت مند اور محفوظ ماحول کے لیے نہایت ضروری ہے۔ فضلہ کو مناسب طریقے سے جمع، الگ اور تلف کرنے سے بیماریوں اور ماحولیاتی آلودگی میں کمی آتی ہے۔ کچرے کی ری سائیکلنگ اور دوبارہ استعمال سے قدرتی وسائل کا تحفظ اور صفائی کا فروغ ممکن ہے۔ مؤثر سالڈ ویسٹ مینجمنٹ سے شہری و دیہی علاقوں کو صاف ستھرا اور رہنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ صاف ماحول ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے، اس لیے کچرے کو مقررہ مقامات پر ڈالیں اور صفائی کا خیال رکھیں۔

Rainwater Harvesting

بارش کے پانی کو محفوظ کرنا (Rain Water Harvesting) آج کے دور میں ایک نہایت اہم ضرورت ہے۔ بارش کا پانی جمع کر کے گھریلو استعمال، زرعی مقاصد اور زیرِ زمین پانی کی سطح کو بلند کرنے میں مدد لی جا سکتی ہے بارش کے پانی کو محفوظ کرنا نہ صرف پانی کی کمی کو کم کرتا ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک پائیدار اور ماحول دوست حل بھی ہے۔

غازی بروٹھا ترقیاتی ادارہ (جی بی ٹی آئی)

آفس نمبر 7 , IRM کمپلیکس، سن رائز ایونیو، پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد

فون نمبر: 8746605-51-92+ فیکس: 8314743-51-92+ ای میل: info@gbti.org.pk

مدیر خبر نامہ: محمد عدنان انجم (سینئر پروگرام آفیسر)